جلد ۵ | بمبئی دوشنبہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۱۸ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۰۱ء

مقدمۃ الجیش قسمت کھل گئی

بعض نامہ نگاروں کا خیال ہے کہ اہل ولایت نے ہندوستان کو تحریر الریا یا حلوا سمجھ رکھا ہے کھاتے اور جو چاہتے ہیں ممکن ہو تو وہ روپیہ انشورنس کی فکر کرتے ہیں۔ اسکی عدو وغمزاری سے او نہیں کچھ مطلب نہیں بقول شخصے مہرزادہ بہشت میں جائے یا دوزخ میں او نہیں اپنے حلوے مانڈے سے کام ہندوستان برباد ہو جائے تو انکی بلا سے کیونکہ دو ایک دفعہ ایسا موقعہ ہوا بھی اور اہل ہند نے پیٹ پیٹ کے واویلا کئے بھی بہت کچھ مگر او نھوں نے اس کان سنا اوس کان اوڑا دیا۔ بلکہ جب کسی نے پوچھا بولے مرحوم ہندوستان کی مالی حالت پر بحث کی تو یہی کہا کہ اسمیں شبہہ بھی کیا ہے کہ ہندوستان کو سب سے بہتر ہی

دریا دلی

سے کام لیا کہ سب نے خوش کی شکایت دور کردی اور یہ ثابت کر دیا کہ ولایت والوں کو ہندوستان کا بھی ایسا ہی خیال ہے جیسا کہ اپنی ولایت کی بہبودی کا۔ اور خصوصاً حضور ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور خاندان شاہی تو ہندوستان پر دل و جان سے فدا ہے جب اہل ہند کی فاقہ مستی کا ولایت میں شور و غوغا ہوا اور ولایتی مربروں نے چندہ کی ٹہرائی حضور ملکہ معظمہ قحط زدوں کی مربی بنیں جب ولایتی بازیگرن نے حضور ملکہ معظمہ کا میلان پرورش رعیت دیکھا تو سبکے سب فدا ہو گئے۔ پھر کیا تھا۔ لگا چھنا چھن روپیہ برسنے۔ پہلی چوٹ حضور ملکہ معظمہ نے فہرست چندہ میں ایک ہزار پونڈ رقم لکھدی (جو خدا نیا دھول بھی جلد ہو جائیگی) اسکے بعد پرنس آف ویلز نے ۵۰۰ گینی اور شہزادی ویلز نے ۔ گینی ڈیوک آف فائف نے ... ڈیوک آف ... ۔

رعایا پرور وائسرا

حکام ہیں تو عموماً رعایا پرور کہلاتے اور خصوصاً وہ جو اپنی رعیت کے لئے خیرخواہی کے شہنواہ ہے تو رعایا کے قبلہ گاہ ہی کہلاتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ انکو ڈنڈے کا زور ہے ورنہ رعایا پروری تو جیسی وہ کرتے ہیں رعایا کا دل جانتا ہے۔ مگر وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نے پنج انگشت یکسان نکرده۔ ایکسا دم و دانا اصیل ہی نکل آتا ہے۔ حضور وائسرائے بہادر کو دیکھو کہ آپ سچ مچ کے رعایا پرور ہیں۔ کئی دفعہ آپکے عملی ثبوت بھی دیکھے ہیں۔ حال ہی میں آپ نے فیاضانہ ہمت کا ثبوت دیا ہے چنانچہ قحط زدوں کی روپیہ کی مدد کی اور آپکی لیڈی نے مبارک کرنے ہی ... محبت دکھا دس ہزار روپیہ دیکر یہ ثابت کر دیا کہ آپ وائسرائے ہیں تو بس وائسرائے ہی ہیں۔ اس عطیہ کی وجہ سے اور بھی چند لوگوں نے ہمت کرکے غریب دلیلوں کے بعد دے ایک کمپنی نے اسی ہزار دیا اور ایک نے پچاس ہزار دیا۔ اور کئی ذی ... ہزار نکلے چیدہ

یہ جوش بے سبب نہیں

ہماری گورنمنٹ عالیہ نے جوش میں آکے بحری قوت کے اضافہ کا تاکیدی حکم دیدیا۔ سب چھوٹے چھوٹے جہازوں کی درستی ہوگی اور کئی جہاز نئے بنینگے اس کام کے لئے خرچہ کی منظوری بھی دل کھول کے دیدی گئی ہے۔ اس خرچہ کا کیا پوچھنا ہے۔ نو ہزار دو ہزار نو لاکھ دو لاکھ۔ اکٹھا ڈیڑھ کروڑ دیکھو کہ ہماری گورنمنٹ کے خزانے مستقی کے شکم دہونسہ آتم کیطرح ہر وقت بھرے پڑے رہتے ہیں تاہم ایسے نازک اور ہلچل کے زمانے میں ایک ایک کوڑی ایک ایک روپیہ کے برابر ہے پھر جو اتنی بڑی رقم منظور کر دی گئی ہے تو اس سے بات ملکہ کو کوئی بڑی ہی سخت ضرورت ہوگی۔ گو کہ اسکا اظہار نہیں کیا گیا مگر خیر ہا بدولت تو سمجھ ہی گئے۔ کہو تو ہم تمکو بھی بتا دیں وہ ضرورت کیا ہے؟ بس یہی کہ روس فرانس جرمن سب ملکر غرغر کرتے ہیں ہماری گورنمنٹ کو اکیلا سمجھکے دباتے ہیں [illegible] اب اسکو بھی جوش آگیا۔ ذرا ہمارے جہاز تیار ہو جائیں پھر دیکھنا

اپنا حق ادا کردیا

جنرل کرونجی نے جو اسوقت بہادری دکھائی ہے اسکے تمام انگریزی اخبارات معترف ہیں وہ خود کہتے ہیں کہ ایسا بہادر شخص آج تک نہ سنا نہ دیکھا گیا۔ برٹش فوج کی روانگی کی خبر سنکے جو وہ بھاگتا تو یہ اسکے لئے کچھ باعث بدنامی نہیں ہوسکتا کیونکہ برٹش فوج ۴۰ ہزار تھی اور اوسکی ۸ ہزار مگر وہ سنبھال بھی نہ سکا تھا کہ برٹش فوج [illegible] پھر بھی وہ اپنی شجاعت کا یہ کمال دکھا گیا کہ برٹش فوج نے جو دو طرف سے دبایا تھا مگر وہ دلیری کے ساتھ صاف نکل گیا اور نہ صرف خود ہی نکل گیا بلکہ اپنی تمام فوج کو بھی نکال لیگیا۔ مگر جنگ کرتے انکو ایک پہاڑی کے نشیب میں ٹھہرنا پڑا اسلئے دوسرے روز گھیر لیا

فرانس بھی تیار ہے

فرانس کو بھی خدا جانے کونسی مہم درپیش ہے کہ وہ بھی نہایت سرعت کے ساتھ جنگی تیاریاں کر رکھا ہے فوج کے تمام پرانے ہتھیار اوسنے بدل ڈالے۔ اور فوج کے اضافہ کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ بحری قوت کے بڑھانے کی طرف بھی خاص توجہ کی ہے۔ ہماری گورنمنٹ نے تو ڈیڑھ کروڑ ہی روپیہ نکالا ہے اور اسنے اٹھارہ اسی کروڑ روپیہ کی منظوری دیدی اور افسروں کو تاکید کردی کہ ایک ایک کی جگہ دو دو خرچ کر ڈالو مگر ایک سال کی تیاری کرتے ایک ہی ہفتہ میں کر ڈالو۔ جو روپیہ اسنے منظور کیا ہے اسمیں ۶ جہاز فولادی اول درجہ کے اور ۵ دوسرے درجہ کے اور ۲۸ جنگی کشتیاں چھوٹی اور ۱۱۲ تارپیڈو اور ۲۶ کشتیاں غوطہ مارنے والی تیار ہونگی۔ اور کئی قلعے اور دمدمے بھی تیار ہونگے فرانس کے جوش سے تو یہ پایا جاتا ہے کہ وہ کسی سے قیامت خیز جنگ کرنیوالا ہے۔ بظاہر تو ہماری ہی گورنمنٹ کیطرف رُخ ہے اور اسکا جی اوسی طرف ہے کیونکہ اسکا سفیر بھی وہاں سے چلا آیا یہی نشانی جنگ کی ہے

مارون گھٹنا پھوٹے آنکھ

کمبرلے رہا ہوا۔ جنرل کرونجی معہ پانچ ہزار فوج کے ہماری فوج کے ہاتھ میں پھنس گیا اسپر ہمکو کیا تمام برٹش رعایا کو بیانتہا خوشی ہوئی اور ہونی ہی چاہئے تھی کیونکہ خدا خدا کرکے یہ دن دیکھنے میں آیا ہے جسقدر شادیانے بجائے گئے ہیں تھوڑا ہے۔ مگر یارو تمنے کچھ اور بھی سنا؟ قہر قہر۔ وہ بات سنوگے تو تمکو سکتہ ہو جائیگا حیرت سے نہیں فرط مسرت سے واللہ ہمارے لارڈ رابرٹس بہادر بھی ہیں بڑی دور کی کوڑی لانیوالے آپ فرماتے ہیں کہ سنہ ۱۸۸۰ء میں جو ٹرانسوال جنگ ہوئی اوسمیں ہمکو زبردست شکست ہوئی [illegible] آخری شکست جنگ ماجوبہ میں [illegible] یہ فتح اوسکا انتقام ہے وہ جی واہ۔ مارون گھٹنا پھوٹے آنکھ

جرمن بھی ہشیار ہے

جرمن شریف نے جو برطانیہ اور فرانس کو بحری قوت بڑھانیکی طرف متوجہ پایا تو آنکو بھی جوش پیدا ہوا برٹش کیطرف سے تو ہے ہی کیونکہ یہ مثل مشہور ہے کہ زخم سید میں پانی مرا کرتا ہے اسلئے اوسے اندیشہ ہو گیا کہ یہ تیاری میرے ہی لئے ہو رہی ہے۔ کیونکہ وہ کئی حرکتیں ایسی بیہودہ کر چکا ہے۔ ایک تو ٹرانسوال اور دوسرے [illegible] وقتاً فوقتاً اوسکو مدد ہوتی رہا ہے ہماری گورنمنٹ نے اسکے جہاز مشکوک سمجھکے روک لئے تو اسنے غضب آلود آنکھیں اور تیوریاں دکھائیں ڈپٹ کی کہ ہرجانہ کے نام سے کئی لاکھ روپیہ ہماری گورنمنٹ عالیہ سے لیکر اور جہاز چھڑوا لیا۔ ہماری گورنمنٹ کو کچھ مشکل نہیں تھی مگر بقول شخصے اپنا وقت ہی تو ہے۔ مناسب وقت سمجھکر بری طرح دیگئی۔ ورنہ ابھی آستینیں چڑھاکے گلے پکڑ لیتے تیار ہو [illegible] یاد رکھنا کہ سال ۳۶۵ دن ہوتے ہیں پھر دیکھا جائیگا۔ لیکن جرمن بھی ہشیار ہے اوسنے بھی اپنی بحری قوت کی اضافہ کے لئے ۰۰۰ روپیہ کی [illegible]

شکست دل شکستہ

کمبرلے پر جو ہماری بہادر فوج نے جنرل کرونجی کو بھگا دیا اور اسکو محصور کر کے ۳ روز جنگ کی اور [illegible] کے قریب بہادروں کو اوسکی بھینٹ چڑھا کے اوسے گرفتار کیا واقعی ہماری بہادر فوج نے بڑی بھاری شکست دی۔ ہم تو اس سے یہ سمجھے کہ دشمن دل شکستہ ہو گئے ہونگے اور اب یہ لڑنے کا نام ہی نہ لینگے لیکن اسکے بعد خبریں ہی کچھ ایسی آئیں کہ بارہ اور [illegible] دشمنوں کا پتہ نہیں مگر بعد میں معلوم ہوا کہ اس شکست کو وہ ذرا بھی خاطر میں نہ لائے۔ اونکی دس ہزار فوج کمبرلے کے شمال میں پھر آ پہونچی اور غضب یہ کہ [illegible]

اب آجاؤ مقابلہ میں

جیلاب فوج جاری عالیشان گورنمنٹ سے لڑنے تک مقابلہ کرینگے ہم تو پہلے ہی کہتے تھے کہ ہماری بہادر فوج کا کیا کہنا ہے خدا کی عنایت سے بے انتہا فوج موجود ہے ہماری دور اندیش گورنمنٹ نے تھوڑی تھوڑی فوج اسلئے روانہ کرنی تھی کہ آزما لیں اب یہی مان جائیں اور اپنی شرارت سے باز آئیں جب دشمنوں نے انتہا سے زیادہ سر اٹھایا اور ہماری بہادر فوج کی جانیں ضائع کرانی شروع کریں۔ اور افسروں کو تاک تاک کر عدم آباد کا پارسل کرنے لگے تب تو خیال ہوا کہ یہ یوں نہ مانینگے اب انکو اچھی طرح مزہ چکھانا چاہئے چنانچہ انکے سے زیادہ فوج فوراً بھیجی گئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ کسی کے تصویریں کو ہار کر دیا اور نیڈی سے دشمنوں کو بھگا کر اپنا قبضہ جما لیا۔ لارڈ کچز و جنرل ایلن برٹش بہادر نے ہمراہی ۴۰ ہزار فوج کے جنرل کروجی کو گھیر لیا اور تین ہزار سپاہیوں کو بھی گرفتار کر لیا۔ جب یہ فوج استعمال کامیاب ہو چکی تو یہ فوج تو ہزار جرمنوں کو بالکل نیست و نابود کر دیگی ہوس آف لارڈ میں یہ بات طے پا چکی کہ مارچ میں ۳۰۰۰۰ سپاہی میدان جنگ میں روانہ ہونگے۔ اپریل میں ۰۰ سپاہی روانہ ہونگے۔ جنگی مصارف خرچ کے اندازہ سے ظاہر ہوا کہ کل ۳۴۰۰۰ سپاہی اور خرچ کے واسطے ۴۲۱۹۹۰۰ پونڈ کی منظوری ہوئی ہے۔ اب ترجمانی اور روسی اخبار شور کر کر رہے ہیں … جو کہتے ہیں کہ کل خرچ ۲۵۰۰۰ اور وہ بھی کاشتکار لوگ مگر ادھر ان سے برٹش فوج کے خوب ناک چنے چبوائے کبھی کہتے ہیں کہ اب لندن میں فوج ہی نہیں ہے اب یہ فوج کہاں سے آئی وہ ساہوکار اخبار روپیہ کی نسبت شاید یہ کہیں … قرض لے لیا۔ مگر فوج تو قرض نہیں ملسکتی … ہماری گورنمنٹ کی … میں کیا

اکڑ فوں نہیں جاتی

ذخموں میں … بخشش … قیدی ہو کر کیا زخموں سے چور چور ہو کے برٹش ہسپتال میں پڑے ہیں انکا جوش و خروش نہیں جاتا۔ جنرل کی شمشیر … مگر بل نہیں گیا جنرل کرونجی کے ساتھ جو باغیزادہ فوج اور اسکا عالیہ میں بھی ہے ان میں کئی سو زخمی ہیں۔ ہم جانو ہماری گورنمنٹ تو رحم دل ہے۔ خدا ترس ہے۔ کس کی بیچارہ … اور سب سے بڑھکر یہ کہ مہذب ہے اور مہذب کسی خاص ولایتی … زخمی دیکھ انکو اسکے … کرتے دیکھا تو اس سے نہ رہا گیا۔ تہذیب کے مادہ نے زور کیا۔ بیساختہ دل بھر آیا۔ گو کہ وہ کسی وقت نالائق قابل رحم تو نہ تھے مگر کیا کیا جائے یہ اپنی عادت سے مجبور ہو گئی اسلئے ان پر ترس کھا کے اپنے ڈاکٹروں کو لگا کر انکی خبرگیری اپنی فوج سے بھی زیادہ کیجاوے تاکہ یہ بھی ہمیشہ یاد کریں کہ کسی مہذب سلطنت کے انگریزی … راحت و آرام سے گذاری۔ غرض ڈاکٹر انکے علاج کے لئے کمر بستہ ہو گئے۔ ادھر ہم … کے لئے دوڑے مگر وہ کم بخت ایسے وحشی ہیں کہ بجائے لگنے کی کسطرح کاٹنے کو دوڑے۔ اور کہا کہ ہم تمہاری ہمدردی اور چارہ سازی سے باز آئے۔ ہمکو خدا پر چھوڑ دو پھر خدا جو ہو سو ہو۔ جب انہوں نے دیکھا کہ یہ تو ہمارے پاس … کسی علاج نہیں تو جنرل کرونجی سے کہا کہ جبتک آپ حکم دینگے نہ … اور کہوں مناسب وقت سمجھکر اپنی فوجکو اجازت دیدی اور علاج باقاعدہ کرنیکی تاکید کردی۔ پھر تو وہ وحشی بھی مجبور ہو گئے۔ لیکن وہ سخت برہم ہیں اور غیرت کے جوش نے انکو ایسا دیوانہ کر دیا کہ وہ جنرل کرونجی کو ہی برا بھلا کہنے لگے کہ تو نے ہماری عزت کھو دی۔ اس احسان اور شفا سے تو مر جانا ہزار درجہ بہتر۔ اللہ بس غیرت۔ اب بھی … مگر ایسے ہی غیرت دار تھے تو قید میں

کیتنگ نہ سیدھے ہونگے

آخرکار کیتنگ نہ مانیگا رفتہ رفتہ ہماری بہادر فوج کے ہاتھ سے بچ نکلیگا۔ مگر بادر فوج ہی بڑی سخت جان ہیں خدا ایسوں سے پالا نہ ڈالے کہ چھپتے جاتے ہیں بھاگ جاتی ہیں قید ہوتے جاتے ہیں مگر مارنے … سے چلتے چلتے بھی ہمارا نقصان کر جاتے ہیں اور ایسی … سے حملہ کرتے ہیں کہ ہمارے بہادر مہذب فوج کے ہوش پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ۲۰ فروری کو بدھ کے روز جنرل ہارٹ کے بریگیڈ سے … نے پر دشمن پر بڑی سختی سے حملہ کیا انگلنگ ترتیب … میں ہمراہی ہوئی یورش کرکے دشمنوں کے مورچوں کے قریب پہنچ گئے۔ دشمنوں نے ایسی پھرتی اور … سے گولہ باری کی کہ رجمنٹ مذکور کے ہوش پراگندہ ہو گئے۔ آگے بڑھنے کی ہمت کچھ ہمت کی … نہ سکی ناچار الٹے ہی قدموں ہٹنا پڑا۔ جب اور … ہوئی تو برٹش انفنٹری نے جلدی کے پہاڑی کے دریا مورچہ قائم کیا اور رات کو شبخون مار کر اپنا بدلہ لینے کا ارادہ کیا مگر افسوس کہ دشمنوں نے ہمارے … حملہ کو بھی بیکار کر دیا دشمن چاق چوبند پائے گئے اسلئے ارزو دل کی دل ہی میں رہ گئی۔ خیر کب تک نہ مانیگی اگر وہ نہ تو ضرور ایسا ہونا ہے کہ ہمارے برٹش کے فتح کا جھنڈا اڑیگا اگر یہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں ہمارے فوج کو ماریں یا قید کریں تو اس سے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیونکہ فوج کا جوش زیادہ بڑھیگا تو انکی اچھی طرح سرکوبی ہوگی جنہوں نے جو ہمارے … ہوں کیا اور افسروں کو تاک تاک کر مارا اور صد ہا سپاہی قیدی بنایا سینکڑوں زخمی کئے ہزاروں کو عدم آباد کو روانہ کیا غرضکہ ایسی ایسی حرکتیں کرکے ہمارے ناک میں دم کر رکھا تھا جسکا یہ نتیجہ دیکھا کہ جنرل کرونجی معہ چھ ہزار سپاہ کے قید ہو گئی لیڈی سمتھ دیکھی کی … فوج نے … خالی کر دیا ہی کیوں نہ چھوڑ۔ تم نے لڑ کے جان نہ دی … اب اگر ہم ان حرکتوں …

دیسی پانی کا زور

ولایتی مانس دیسی پانی کو کمزور بتایا کرتے ہیں اور دیسیون کے خون کو پتلا پانی سمجھتے ہیں۔ جنگ ٹرنسوال میں شریک ہونے کیلئے جب دیسیون نے جان نثارانہ جوش کے ساتھ درخواستیں دیں تو انگریزی اخبارات نے خوب ٹھٹے اڑائے اور خاص ہیچ کے جنٹلمین بہت غرائے کہ وہ ری حوصلہ ہندوستانی دال کا پانی بڑھ بڑھ کے … اور یہ بیان کی کہ مہذب بہادرون پر ہاتھ اوٹھانے کا حوصلہ ہوگیا۔ یہ خبر ہی نہ تھی کہ ہندوستان کا پانی … وہ ہے جسکو تمام جہان مان چکا ہے۔ اور کئی ہندوستانی اسکا ثبوت ولایتی مانسون کو بھی دیکھنا ہی … سرحدی واقعے ہی کو دیکھ لو کر جب ہتھیار سے حبشیون کے مقابلہ میں ہماری گورے بہادر فوج … بڑے جوش خروش کے ساتھ گئی۔ ولایتی مدبرون نے یہی سمجھ لیا تھا کہ یہ جاتے ہی سب کی دھجیان اڑا دینگے۔ وہان دیکھے برعکس ہوگیا۔ جب حبشیون نے جوش وحشت میں آکے اوس کو جھٹ سے اوڑا دی رخ کر دئے تو پھر دیسی فوج نے ریل پیل کی گئی … آخر اسی نے اونکی سرکوبی کی۔ اخبارون میں جب انگریزی فوجکی تعریف دیکھی ستو دیسی ہی کی دیکھی چنانچہ لو کہا اور دیکھو پلٹنون کو انعام بھی خوب خوب ملے۔ اور سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ڈچون کے مقابلہ میں پہلے تو جنرل وہائٹ صاحب بڑے جوش وخروش کیساتھ گئے۔ آخر اپنے زور مین آپ ہی گر گئے اور ایسے گرے کہ … گھر گئے۔ اونکے بعد جنرل بولر صاحب بڑا بول بولکر بڑی … ان کے ساتھ گئے کہ ایک مہینے کے اندر اندر خاص پریٹوریا پر برٹش جھنڈا گاڑ کر دکھا دونگا … اونھون نے اپنی ہی جھنڈی تین دفعہ گروا دی۔ اونکے بعد لارڈ رابرٹس صاحب بہادر گئے اونکے بھروسہ پر تسلی کرلے یہی … شبہ ہی ہے۔ ولایتی مانسوںکو یہی معلوم ہوکہ یہ جوش کیا …

بعد مدّت کے پھنسا ہے پرانا چنڈول

ہمارے بہادر لارڈ رابرٹس نے آخر اپنا رنگ جما ہی دیا۔ میدان جنگ میں پہونچتے ہی وہ وہ کرتب دکھائے کہ دشمنون کے ہوش اوڑ گئے۔ جنرل کرونجی نے ایک ساتھ … کمبرلے پر اپنا رنگ جما رکھا تھا۔ ہماری انہی فوجکو کم ہمتون سے معطل کر رکھا تھا۔ ظالم بڑی بیدردی کے ساتھ گولہ باری کر رہے تھے اونھون نے ہماری بہادر فوج اور لارڈ میتھون کو لاولد … ہی سمجھ لیا تھا۔ جب چاہا سو دو سو کو لے پر ساد دئے۔ گویا یہ لونھون نے دل لگی سمجھ رکھی تھی۔ لارڈ رابرٹس نے اونکو دکھا دیا کہ بہادر ایسے ہوتے ہیں۔ ڈچ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ برٹش فوجکا ہم صفایا کر چکے بس اب اونکی کیمو تر صفحہ … میدان ہوگئے اسلئے وہ اطمینان سے لیڈی سمتھ اور کمبرلے پر گھیرا ڈالے پڑے تھے غالب اونکا منشا یہ ہوگا کہ ۵ ہزار عدد لیڈی سمتھ کے اور ۱۱ ہزار عدد کمبرلے کے … کان … میں پھانس کے پریٹوریا کو لیجائیں گے اسلئے وہ خاموش گھیرا ڈالے پڑی تھے کہ قید میں پڑے پڑے جنرل وہائٹ کا ناتفیہ تنگ ہوگا تو خود ہی ہاتھ پاؤن جوڑکے اطاعت قبول کرلینگے اونھین یہ خبر ہی نہ تھی کہ ابھی ولایت میں صرف فوج اسقدر رہی جسقدر ٹرنسوال تمام رعایا۔ چنانچہ اسی ثبوت کے لئے ہماری گورنمنٹ نے دوسری کیمپ میں فوجکی ایسی ریل پیل کردی کہ اونکے ہوش پراگندہ ہوگئے۔ چنانچہ لارڈ رابرٹس اور جنرل فرینچ اور جنرل کچنر جب چالیس ہزار فوجکے ساتھ اپنے مقام سے روانہ ہوئے تو جنرل کرونجی کو انکی روانگی کی خبر پہونچی تو سنتے ہی اونکے ہاتھ پاؤن میں رعشہ پڑ گیا۔ اوس نے اپنی اور برٹش فوجکا اندازہ کیا تو زمین آسمان کا فرق پایا۔ آخر اونکے پاؤن اکھڑ گئے اور بعد سر پر پاؤن دھرکے … ہوگیا مگر بچ جانا … سکتا تھا۔ ہماری بہادر فوج بھاگنے نہ دیکر … پانچ ہزار فوج سمیت … دبوچ ہی لیا

ولایتی لیڈیان زنانی ہیں

بور لوگ اسپر بہت جہد ہوگئے کہ ولایتی مرد وہان … دیکھے پیاری لیڈیون پر مونہہ آنے لگے۔ چنانچہ ایک بور نے ولایتی اخبار مین ایک چٹھی چھپوائی ہے۔ اوسمین خوب خوب باتکی عورتون کو آڑے ہاتھون لیا ہے اور مردون کو غیرت دلائی ہے کہ … ڈوب مرو چلو بھر پانی میں۔ تمکو اپنی بہادری پر بڑا فخر ہے مگر یہ خبر ہی نہیں کہ تمہارا بیج ہی نکما ہے اور جس زمین میں اوسکی نشو نما ہوتی ہے وہ بالکل پھس پھسی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ انگریزی عورتین اپنی نمائش اور آرائش میں مصروف رہتی ہیں۔ وہ اچھا کھاتی ہیں اچھا پہنتی ہیں۔ خوشنما کپڑے پہنکر اور خوب بناؤ سنگار کرکے تماشہ گاہون میں دل بہلانے جاتی ہیں۔ اور اسقدر آزاد ہیں کہ اپنے خاوندون کو مثل غلام کے رکھتی ہیں۔ کسی موقعہ پر بھی وہ دبا … نہیں آتین اگر اونکو اونکے خاوند خاص موقعہ پر بھی … تو وہ دیدہ دلیر اونکو آنکھیں دکھاتی ہین اور اگر وہ غیرت کے جوش میں آکے زیادہ گڑ بڑ کرتا ہے تو وہ سر عدالت کھڑے ہوکے باقاعدہ آزادی حاصل کر لیتی ہیں۔ غرض ایسی ہی ایسی بے تکی باتیں اوڑائی ہیں۔

اسمین تو شک نہیں کہ ولایتی لیڈیان مقابلہ بور عورتونکے بالکل بزدل ہیں بلکہ بقول اونکے زنانی ہیں۔ بور عورتیں بلا کی چلبلیان ہیں بہت مردانہ ہیں اونہون نے وہ وہ نمایان کام کئے ہیں کہ آدمی کی عقل حیران ہوجاتی ہے۔ وہ ہمیشہ ہتھیار بند رہتی ہیں۔ اور جنگ میں بھی اپنے خاوندون کے ساتھ رہتی ہیں۔ اونکی خدمت ہی کرتی ہیں اور جوش ہی دلاتی ہیں۔ ۱۸۸۱ء میں جو بورون نے انگریزون سے جنگ کی تھی وہ بھی اونہی کے جوش دلانے سے کی تھی۔ اور جنگ ماجوبا میں جو انگریزون کو شکست فاش ہوئی تھی وہ اونکی جوش دلانے سے ہوئی تھی۔ اس جنگ میں بھی بور عورتیں بڑی جوش وخروش … فخر دنکے ساتھ جوش دلاتی تھیں اس سے زیادہ لو کیا …

آخر چھوڑا ہی لیا

کمبرلی پر دشمنون نے ایک عرصہ سے ڈیرہ جما
رکھا کمبختون نے چارون طرف سے اس بری
طرح سے گھیر رکھا کہ ہماری گیارہ ہزار بہادر فوج
کا قافیہ تنگ ہوگیا تھا اور ان کی ہر گھڑی بیچارگی
کی حالت مین گذر رہی ہے ۔ سامان رسد بھی
جواب دے چکا تھا بیچارے گھوڑونکے گوشت
پر گذارہ کرتے تھے مشہور ہے کہ پیچ و
مصیبت کی بھی حد ہوتی ہے ۔ اور اونکی مصیبت
تو حد سے بھی گذر گئی تھی اسلیئے خدا نے ان کے
حال پر رحم کردیا ۔ لارڈ رابرٹس کے دلمین ڈالدیا
کہ چلئے انکو چھڑائیے ۔ لارڈ موصوف نے چالیس
ہزار فوج لیکر چڑھائی کردی ۔ دشمنون کی فوج
صرف آٹھ ہزار تھی اسنے جو ہماری بہادر فوج
کی ریل پیل دیکھی تو اوسکے ہوش باختہ ہوگئے
وہ بہت کچھ بہادری کے دعوے کرتے تھے ۔
مگر اوسوقت اوس کا سب لاف وگزاف ناک
کے رستے چھڑ گیا ۔ دم دبا کے بھاگنا ہی پڑا ہماری
فوج ظفر موج پھر بن مانگی ہوئی کمبرلی پر جاپہنچی ۔
اور محصورون کی فوج کو رہا کردیا جو فوج بیچاری
بہت روز سے جوش مین بھری بیٹھی تھی وہ اپنی فوجکو
دیکھتے ہی باہر نکل پڑی اب ہماری فوج کی تعداد دو چند
ہوگئی اب بھلا دشمن کی کیا حقیقت تھی جو رخ بھی
ادہر کرسکتا ۔ ہماری فوج نے اطمینان کے ساتھ ادہر
اودھر کا دوشا لگانا شروع کردیا ۔ کمبرلی کے آس پاس
کئی مقامون پر ڈچون نے ڈیرہ جمالیا تھا سو وہ سب
مقام ہماری فوج نے چھین لیے ۔ اور اب دشمنون
کی تلاش مین ہے ۔ کیونکہ دشمنون کی جمعیت ہوگئی
وہ بہت بیزار ہوگئی اسیئے اونکا جوش و خروش ٹھنڈا
ہوگیا ہے کہ اب اوسکو دشمن جہان ملجائینگے مار لینگی ۔

اچھی اڑائی

روسی اخبارات بھی بڑے بے ڈھب ہین ایک نہ
ایک فقرہ ایسا تراش ڈالتے ہین کہ خواہ مخواہ بھی کسیکو
لگ کر سر تک پہنچ جائے اور ہم آگ بگولا ہوجائین
روسی اخبارات کو خدا جانے ہماری گورنمنٹ عالیہ کو
کیا بیر ہوگیا ہے کہ وہ اسکی بد خبرون کی تلاش مین
رہتے ہین ۔ اور جب کوئی ہاتھ لگ جاتی ہے تو
اوسکو ایسا نمک مرچ لگا کے پبلک پر ظاہر کرتے
ہین کہ گورنمنٹ کے خیرخواہ جل اوٹھتے ہین ۔ اور جب
کوئی اصلی خبر نہین ملتی تو خود ہی گھڑ ڈالتے ہین چنانچہ
آج کل انھون نے ایک ایسی بے پر کی اوڑائی ہے جو
ٹھکانہ جسکا نہ زمین پر نہ آسمان پر

کمبخت کہتے ہین کہ گورنمنٹ برطانیہ نے دوسری
طاقتون سے درخواست کی ہے ۔ کہ وہ بیچ مین پڑکے
ٹرنسوال سے صلاح کرادین وہ اپنے ہوش کی خبر
لین ۔ ہماری بہادر گورنمنٹ کیون کسی سے صلاح
کی درخواست کرنے لگی ۔ ایسا فرما تو خیر اوسکے ساتھ
تو وہ گڑگڑائے جو کمزور ہو اسنے آجتک کسی سے امداد
کی درخواست کی اور نہ صلاح کرنے کی ۔ روسی اخبارات یہ
نہین سوچتے کہ اسکے پاس کس چیز کی کمی ہے ۔ فوج
ہتھیار گولہ ۔ بارود رسد روپیہ پیسہ یہان ہر طرح سے خزانہ
لبالب اور میگزین پر ہے ۔ ٹرانسوال جسطرح چاہے مقابلہ
کرے ۔ روسی اخبارات نے اس خبر کے تراشنے کی غالبا یہی بنیاد
قائم کی ہوگی کہ انکے نزدیک ہماری فوج کا بے انتہا نقصان
ہوا نٹال ہزارہا برٹش سپاہی پکڑے گئے اور ہزارہا کا
صفایا کردیا اول تو انکا یہ خیال ہی غلط ہے اور اگر یہ سچ بھی
ہو تو پھر اوس سے ہماری گورنمنٹ کا کیا بگڑ گیا ۔ اگر دشمن
نے اس سے بھی دونا ہمارا نقصان کردیا تو یہان سلطنت
بھی ہو گا وہ چاہین کرکے دیکھین ایسے ایسے نقصانونکی توجہ
پرواہ ہو کہ ہمارے پاس فوج کی کمی سو دو لاکھ فوج تو میدان

یہی تو وقت خدمت کا ہے

حضور ملکہ معظمہ دام عمرہا نے لارڈ ولزلی کو ایک چٹھی بھیجی
ہے جسمین ظاہر کیا ہے کہ پرانے سپاہی اور افسر جو بوڑھے
ہونے کے گھر بیٹھے اور وظیفہ پانے کے مستحق ہوگئے ہین
انکو چاہیے کہ ایک ایک سال اور اپنی گورنمنٹ کو خدمت
کرنا ہین اور وہ اس سے بھی خاطر جمع رکھین کہ انکو میدان
جنگ مین نہین بھیجا جائیگا بلکہ اونسے شہر کا حفاظتی کام
جائیگا ۔ حضور ملکہ معظمہ نے اوس چٹھی مین نہایت
فقرے لکھکے فوج اور افسرونکو متوجہ کیا ہے اور
مین لکھا ہے کہ مین اونسے اپیل کرتی ہون کہ وہ
اور خدمت کیلئے مستعد ہوجائین اور مجھے کامل
ہے کہ وہ ضرور میری درخواست کو منظور کرینگے حضور
معظمہ نے ترکیب تو خوب سوچی واقعی اسوقت اون
روک لینے کی سخت ضرورت تھی اونکے بغیر کوئی کام
اٹک سکتا اور نہ سلامت ہین تو ہزار جان نثار ہو
مگر اور جتنے رکھے جائینگے وہ سب اناڑی ہونگے
گھبراہٹ مین کیا کارروائی کرسکتے ہین اور یہ پرانے
اگرچہ بڈھے ہو گئے ہین تاہم چست چالاک ہین علاوہ اسکے
بھی ہین اور ہین بھی پکے جان نثار تمام عمر گورنمنٹ کا روپیہ
پرورش پائی ہے اونکی وفاداری اور نمک حلالی سے تو امید
ہے کہ شہر کا حفاظتی کام جو صرف پہرہ چوکی کا ہوگا وہ
کرین اور یہ آرزو کرین کہ ہمکو میدان جنگ مین بھیجدیا جا
تاکہ ہم کرتب دکھائی ثابت کردین کہ اتنے روز جو گورنمنٹ نے
معقول تنخواہین دین وہ روپیہ حرام مین نہین گیا ۔
حضور ملکہ معظمہ کی اس چٹھی سے کوئی تاہم یہ سمجھ بیٹھے
مین فوج کا توڑا ہوگیا ۔ چھوٹے بڑے تو سب چلے
میدان جنگ مین بھیجدئے گئے شہر کی حفاظت کیلئے
اب کوئی نہ رہا اسلیئے ان پرانے سردارون اور سپاہیون
لیگئی ہے کہ ایک سال وہ اور کام دین یہ چٹھی صرف احتیاطا
لکھی گئی ہے گورنمنٹ کی لاکھون فوج میدان جنگ مین بھیجدی گئی

معرکہ آرائی

جس سے ہم آنکھ چراتے تھے مقابل ہو وہی
سٹر پچ - دوڑو

چاچا - دوڑو - دادا - دوڑو - نانا - دوڑو - ہٹے
بچے - دوڑو - اون - وُدن - وُدن - ن
اون - دوڑو - دیکھو دوڑو - بھون - بھون بھون
بھون - بھون - دوڑو - بابو - دوڑو -
بے - بے - بے - دوڑو - جلدی - دوڑو
بھی - دوڑو - اون - اون - وُدن - کس لئے پرسہ
بھیا کون ہے - اون - ودن - ودن - ارمان
پٹ تب ہے - یہ کیون ؟ بیوہ عورتون کی طرح
چھ - الاپ کر - اپنے بزرگون کی اور دل مجھکو تکلیف
دیتے ہو - کیا مصیبت پڑی - نا بھیا - پہلے دوڑو
... اون - ودن - ودن - لاحول - ولاقوۃ
قریب ہی کھڑا ہون - کہنا - کیون دوڑاتے ہو
تو ہون - لا دوڑو - بیٹا - دوڑو - جلدی دوڑو
دوڑو - آگیا - آگیا - اون ودن - ودن
بہ - تو یہ - کون - آگیا - او یہ کہان آگیا - کچھ
بھی - تو - ہائے ہائے ایسے - اون - ودن
ودن - ودن - اب کوئی نہین دوڑتا - اور آگیا
کون - آگیا - بھیا - کہتا تو ہون - نا - وہی
وہی - وہی - سفر بلی - کھوسٹ - نحوست - کا چچا
گیا - ودن - ودن - ودن - خدا کی مار اس
کے اوپر دوڑنے پر - تم تو ناحق ستاتے ہو - یا پریشان
کرتے ہو - نا نا بھیا - نا - بھیا - نہین ہے وہ
وہ - ودن - ودن - ودن - تو اسوقت
آپ دیکھتے ہین - سنبھلئے سنبھلئے - افوہ کیا
ہے ہا ہا ہا ؟ نا بھیا - نا - ہم کہا ب - داب - نا -
نا - ودن - ودن - دوڑو - دوڑو - آگیا - میان
آگیا - شیر - آگیا - باگھ - آگیا - کتا - آگیا -

پچھڑون کا گروگھنٹال (بھوت) آگیا - بخار آگیا
کچھ یاد آگیا - نا بھیا - نا یہ آوت تو - کچھ باتے
نا رہی - اودن - ودن - ودن - وہی - وہی
وہی - (سانس لگاکر) ط - ا - زبر - اودن -
ودن - ودن - لاحول بلیا کو دانو کا دم فاختہ
صاف نہین کہتا - ابے - آن طرح کہو - کہ
من بھی فہمیدم - آن آن آن - اون - ودن
ودن - بھیا بجھنے کے پہلے دوڑو - ودہ
ودہ - (رومال سے آنسو پونچھ کر) اچھا - اگر ہم
جناب نہ فہمیدند - تو این زناب می فہمانیدہ
آگیا - آگیا - مئو - پرگنہ سورام ضلع آلہ باد
مین جس سے ہم آنکھ چراتے تھے (طاعون
ملعون) مقابل ہے وہی - ا ا ا ا ا ا پر تھے
تب ہی - تو حکم جاری شدہ است - کی کلکتہ
یا بمبئی - کا - نانس - اگر گانون مین آدمی
تو دش - پندرہ - روج - بشتی ہے - باہر کے
درمیان جھونپڑہ - کے اندر اندر گیا ہم کرے
اور اگر وہ باز نہ رہیگا - تو چھ مہینہ کی موت کے
پہلے پھانسی پائیدادا - ادھر ہی مین وار - اپنے
اپنے - علاقہ مین - بہوش کا نہ ہو چہرہ وبنواوے
ورد جبرا نہ خواہد شد گمان - اب آرا - کہیان
شریف - مین - اون ودن - ودن - کہو جانی
مصیبت آرہی کو نا این - ہے - تو یارہ دینا
پر شک - ہا اقسم

درین زمان قیامت ہمین حجت باشد - آلہ آبادی

بلبل

خاص الخاص - لالہ صاحب - منہ دماغ - ریڈبار

وطن اک دو دو نکا آنکھون مین آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانے کیا یاد آیا

(سلسلہ کیلئے دیکھو پرچہ نمبر ۹ صفحہ ۶ کالم نمبر دو جلد ...)

کہ کیا ہندوستانیون کو بود اسمجھ لیا ہی اسی
اثنا مین بذریعہ معتبر اخبارون کے یہ معلوم ہوا کہ
بچارہ روس نے بمقام خشک جو اپنی فوج کو مقیم
کیا ہے اوسکی منشا صرف یہ ہے کہ ایران پر کچھ
اپنے حقوق حاصل کرے - اگر واقعی ہمارا یہ
غلطی پر نہین ہے تو صرف بچارہ روس کی پولیٹکل
چالین ہین کہ جن پولیٹکل چالون کی وجہ سے آجتک
کامیابی حاصل کی اور سنا گیا ہے کہ امیر عبدالرحمن
خان امیر کابل نے رشیا کا سفیر اپنی سلطنت مین
منظور کیا جسکا وہان موجود رہنا ایک دن باعث
خرابی ہوگا - اصلی مقصد ہمارا اس عنوان کے لکھنے
سے یہ تھا کہ پانچ مہینہ سے حالات جنگ سن سن کر
کلیجہ پک گیا - اور اب اوسکی تاب نہین رہی وہ جوش
جو کہ ہر مسلمان کو اللہ تعالے نے روز ازل سے عنایت
کیا ہے - بعض بعض وقت ہیتاب کرتا ہے مگر
افسوس بیکار ہے اور رہ رہ کر یہی خیال آتا ہے
کہ آج کو اگر ہم آزاد ہوتے اور وہ فن جو وقت
جنگ کے کارآمد ہوتے ہین - اگر ہم لوگون سے
نہ چھین جاتے تو یقین تو یہ ہے کہ جیسے ہماری
اولوالعزم گورنمنٹ کو پانچ مہینہ سے چکر مین ڈال
رکھا ہے - انشاء اللہ تعالے پانچ ہفتہ مین
ٹرانسوال کو فتح کیا ہوتا - اور جب تک ہم لوگون
مین آزادی رہی ایسا ہی کیا ہے - بڑے بڑے
جنگون مین کہ جو دنیا مین مشہور و معروف ہین
انہی غریب اور بیکس مسلمانون نے سینہ سپر ہوکر
گھنٹون مین فتح کیا ہے - ہندوستان کی نسبت
جہانتک ہم غور کرتے ہین اپنے آبا و اجداد سے
بھی سنتے آئے ہین کہ رشیا یہ آئی اور رشیا وہ
آئی - اور یہی سنتے سنتے ہماری اتنی عمر آئی اس سے
معلوم ہوتا ہے - اور معلوم کیا ہوتا ہے سب پر
اچھی طرح روشن ہے کہ رشیا ہندوستان کیلئے

کسقدر بیتاب ہے۔ اور ایک دن ضرور ایک خان
بھی رشیا باعث زوال ہندوستان ہوگا۔
اسلیئے ہم دست بستہ اپنی اولوالعزم و انصاف
پسند گورنمنٹ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتے
ہیں کہ ہلوگون کو چہرہ ہی ہماری آزادی دیدیجائے
اور کیا اچھا ہو کہ ہم والنٹیرون میں شمار کئے
جائیں اور چھا ۔ روس کے لئے طیار کر بیٹھیں
ذرا چچا روس نے چون وچرا کی اور ہرات کے
اوسپار چاروں شانے چت ۔ بات بری
دم مین یورپ کا ہندا ۔ اور چچا روس پر
ہی کیا منحصر ہے ۔ ہماری گورنمنٹ سو تو رات
دن ایک نئہ بھیڑا ہوتی رہتی ہے ۔ مثلا
آج چترال والے بگڑے کل آفریدی بگڑے
پرسون ٹرنسوال منہ کی لینے لگے ۔ سب سے
حضرت جاپان بھی بگڑ بگڑ کرنے ہوتے ہی ۔
جسکی وجہ سے گورنمنٹ کو صدہا مصیبتیں اور
صدہا صدمہ ہوتے ہیں ۔ وہ وہ یورپ کی
قیمتی جانین ان بیابانی جنگلی ملکون میں ضایع
ہوتے ہیں کہ جنہون نے سوائے شفتہ ہی سڑک
کی ہوا کھانے ہوٹل کی چار بسکٹ اوڑانے
ہمان فرنگ کے ہاتھ میں ہاتھ ملانے کے کچھ
نہ کیا تھا ہم نہیں خیال کرتے کہ ہم اس خدمت سے
کیون برطرف کئے گئے اور پارسیون کو ہم پر
ترجیح دیگئی ہے ۔ جنہون نے آجتک کوئی
کارنمایان نہ کیا ایک مضمون ہم والنٹیری میں شمار
کیے گئے جیسے کینڑا کہ جس صورت میں ہماری وطن
نہایت ہی موزون گرہاتھ مین لینے سے نفرت
ہو کیا اچھا ہو جو ہمارا یہ سچا مضمون لارڈ
کرزن بہادر ویسرائے ہند کے گوش گذار
ہو جائے اور ہم امید قوی کرتے ہیں کہ انصاف
پسند ہر دلعزیز عالیجاہ پر وہ ویسرائے بہادر

ضرور خیال فرمائینگے ۔

راقم

آزاد ۔ اکبرآبادی

سوال حل طلب

بندہ نے ہندوستان کی سیر تو بہا لنگ ...
کی ہر عمارت جہان بارہا ب احباب کو تہہ دیہر
بکر دیا پار ایک سوئیٹی زنگی کو پہونچا ہندوستان
کی آب و ہوا موافق آتی ہے ۔ یورپ کی حجتوان
لگا دیا ۔ اور جی مین آیا کہ ہندوستان پر فاتحہ خیر
پڑھکر ۔ اور ولایتون کی سیر کرین اللہ تعالے کی
صنعت کو گھوم گھام کر جن صنعتون کا حال ذریعہ
تواریخ و اخبارون کے دیکھا ہے ۔ اب اوسکو
بچشم دیدہ دیکھیں بندہ کا ارادہ فی الحال افریقہ
جانیکا ہوا پر کیا اچھا ہوتا جو روانگی سے پہلے کچھ
کچھ حالات سفر معلوم ہو جاتے ۔ اسواسطے یہ
پنجہادر کو تکلیف دیجاتی ہے کہ اپنی رائے قایم
کرین اور معزز ناظرین پنچ بہادر کیخدمت مین التماس ہے کہ
اگر کسے صاحب کو اتفاق سفر افریقہ ہوا ہو
تو براے مہربانی وہان کے اخلاق آب و ہوا قدرتی
صنعت کی تعریفین اور حالات سفر یعنی کراچی سے
اسٹیمر کتنے عرصہ مین افریقہ پہونچتا ہے بہت جلد
مطلع فرماوین ۔ ایجانب مشکور تو کیا ہونگے مگر
ہمیشہ دعا خیر سے یاد کرینگے ۔

راقم

آزاد ۔ اکبرآبادی ۔

رپورٹ داخلہ سنہ ۹۹ء

بحضور پروردگار عالم و عالمیان

مالک الملک

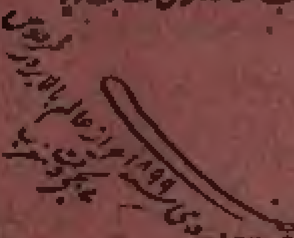
دیجوانتریج دسمبر وقت نازعہ حسب الحکم کارکنان قضا و قدر
بندہ ناچیز دسمبر نے اپنا بوریا بدہنا باندھا اور
۳۰ دسمبر کو کار مفوضہ کا چارج خاص مسٹر سنہ ۱۹۰۰ء
کو دیکر عالم بالا کا راستہ لیا ۔ حسب معمول چاہتا تھا
کہ جنت مین شاخ طوبی پر سنہری قندیل کے اندر
بیٹھکر ارواح مرحومہ کے ساتھ مین بھی چون چون
کیا کرون مگر سے

خوب مضمون سے در فردوس پر جھگڑے ہوئے
جب بت کا ذکر مین ولیکن چھپا کر پھیلا

قصور بتلا یا کہ شکایتین تیری از حد عالم آب و گل سے
آئی ہین ۔ اسلیئے جب تک صفائی نہ ہو جائیگی
بہشت کے اندر قدم رکہنا بھی دشوار ہے مین نے
ہزار کوشش کی اور دلی زبان سے خوشامد بھی
لیکن دربان بہشت کی خدمت مین شنوائی نہ ہوئی
اور یہی حکم ہوا کیا خوب بغیر ہی صفائی آپ
ٹھنڈے دل سے فردوس کی سیر نیا کرین اور
حورون سے آنکھین لڑائین یہ ہونا نہین
کہیلو ۔ ہارا انہا میرا شاکی دنیا مین زیادہ سے
اخباری گروہ ہے ۔ ان بندگان خدا کے مارے
کے مارے ہمیشہ میری جان عذاب مین رہی
اول تو جتنا کام مجھے انھون نے لیا شاید کسی
لیا ہو خصوصا روزانہ اخبارون نے تو میرے
پتھر بچاڑ ڈالے انہین کے قریب قریب پولیس نے
بھی مجھ سے کام لیا ہان ڈاک والون نے تو میرا
دیکھا ایک منٹ کو بھی پچھوڑا غرض میرے پاک پرور
مین نے دنیا مین جاکر سب کی خدمت کی پھر بھی
میری شکایت ہوتی شکایت کی تفصیل ملاحظہ ہو
(۱) اخبار والون کو اگرچہ زندگی قیمت اختیار
نہین دیا تو میرا کیا قصور ہے یہ انکے
تمدانی ہے ۔ (۲) جنگ ٹرنسوال مین جو
مقتول ہوئے اسکا الزام میرے ہاتھ مین نہ تھا
نہ روک سکتا اسکی شکایت ملک الموت سے کرو مجھے

(۳) لکھنؤ مین انڈین نیشنل کانگریس ہوا اور بہت کچھ روپیہ اسمین صرف ہوا - اگر وہ روپیہ بجائے کانگریس مین خرچ ہونے کے جنگ ٹرنسوال مین امداد نہ دیا گیا تو اسمین میری کیا خطا ہے -
(۴) ان ڈسٹرکٹ ریلوے پنجاب پیر بہت بدنظمی ہر ایک کمرہ مین بجائے دس مسافرون کے سولہ اور ۱۸ مسافر بھر دئے جاتے ہین مگر کوئی ریلوے افسر بیچارے مسافرون کا نگران حال نہین ہوتا دس مصیبت مین ہو - تو بتائیے اسمین میرا قصور ہے یہ تکلیف تو پہلے سے ہے اسکی بازپرس بذمہ سرکار ہی مسٹر - ای - ایف - جیکب صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور سے ہوتا ہے (۵) محکمہ طاعون کے ملازم جو سہارنپور ریلوے اسٹیشن اور سہرنپور ریلوے اسٹیشن پر کی مسافرون کو ملاحظہ کرتے ہین اور بعض خواہ مخواہ رشوت لینے کی وجہ سے مسافرون کو تنگ کرتے ہین اسمین میری ایک انگل بھی خطا نہین افسران طاعون کی غفلت ہے (۶) بندہ خداوند یہ شکایتین جنکا خلاصہ لب لباب بہت ہی مختصر عرض کیا -
ذیل سے بذریعہ اسپیشل ٹرین آئے ہین ادن پر اگر مین قابل سزا ہون تو مجبوری ہے مگر حیرت ہے کہ سب الزام تو میرے سر لگائے گئے مگر کانگریسون کے جلسے قومی کمیٹیان جو میرے دور مین ہوئین انکا شکریہ نہ ادا ہوا - لفٹننٹ ... ن کے دورے ہوئے اسپر بھی مجھے شاباش نہ ملی ... وائسرائے صاحب کا سفر دورہ ہوا ... وغیرہ مین خوب خوب آرائشین اور مہمانداریان ... جو خلائق کے لئے عام طور سے عمدہ سمجھا گیا ... سب نے منہ سے ذرا بھی میری تعریف نہ ہوئی ... نواب حیدرآباد کا سفر کلکتہ ہوا مگر خلقت نا ایسی احسان

فراموش ہے کہ میرا ذکر تک بھی نہ کیا کسی نے میرے نام پر فاتحہ بھی تو نہ دی - بہرحال فدوی کی ہر حال مین واجب الرحم ہے امید کہ رپورٹ ہذا ملاحظہ فرماکر مناسب حکم صادر ہوگا -
جو کچھ واجب تھا فدوی نے بک دیا



بقلم
سید محمد حسن - ا -
انشوری - از پشاور -

سنا آپ نے

آج کل اشتہاری دنیا مین دن دونی رات چوگنی ترقی ہوتی جاتی ہے - اشتہارات نے ہر در و دیوار کو کاغذی لباس سے آراستہ و پیراستہ بنا دیا - خدا معلوم یہ سفید - بادامی کاغذی گھوڑے (جنہیں لغاظی کا ساز کسا ہوتا ہے - ناظرین و سامعین کے دلون مین ٹیٹ کا مصرعہ دقت کا بند بن جاتے ہین - یا جادو کا اثر رکھتی ہین - لہذا ما بدولت بنظر ثواب ایک اشتہار حسب ذیل پیشکش کرتے ہین - امید کہ آپ اسکو اخبار پنچ بہار مین جگہ دیکر مشتہر فرماینگے - وہو ہذا -

اشتہار

التماس - بخدمت تماش بین و باریک بین گذارش ہے کہ ایک دن ۱۲ بجے یہ دنگل بمقام خیالی نگر ضلع خموشان عرف خونی پورہ بہت بڑے آب و تاب کے ساتھ (جو آج تک خدا نخواستہ نہ آپنے سری سنا ہوگا - اور نہ پیرون سے دیکھا ہوگا) کیا جائیگا زیادہ چنان چنین ہم چنین فضول ہے - قدردانی قبول کرکے فی الحال حسب ذیل جوڑ لڑائے جائینگے -

	نام جوڑ معہ سکونت
نمبر ۱	بی لطیفن جان طوائف مونگیر والی -
	بی نصیبن جان طوائف بلند شہر والی
نمبر ۲	بی اکبر دتی چھجو والی
	بی للا تن بنو والی
نمبر ۳	کریمن جان طوائف بڑی ناک والی -
	نہیمن جان طوائف بڑی آنکھ والی -
نمبر ۴	بی عسکری خانم سفید چہرے والی -
	بی نظیرن عرف بگن لٹو والی
نمبر ۵	بی وفاتن رامپور والی -
	بی نصیرن مئو والی -
نمبر ۶	بی امیرن چوٹے والی
	بی وزیرن لکڑ منڈی والی -
نمبر ۷	شبراتن آتش باز والی -
	بی حسینی خانم بڑے پیٹ والی

نوٹ جو صاحب یا صاحبہ اندرون دنگل بلا اجازت خلا یا بول کرینگے وہ بغیر قیمت ٹکٹ واپسی باہر نکلوا دئے جائینگے -
(ب) آخر مین برائے دلچسپی ناظرین ایک جوڑ بلبل زاغ و بلبل فاختہ کی لڑائی جائیگی -

شرح ٹکٹ

درجہ فراخ (کوٹ) درجہ متوسط (مسہری) درجہ مختصر (پلنگ)

المشتہر

منیجر ابن الحرک
خلف الصدق بلبل ہند

بقلم

وہی جدید شوخ ظریف
لکھنوی

ان نینن کا ماہی بسیکہ
وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھہ

لکھنؤ کے ایلچوی تو مشہور ہی ہین مگر آجکل کے انگلش اخبارہ کی پینگ کے پینگ کی ٹکر برابر نہین تو سبقت تو ضرور ہی لیگئے ایک مدت سے ہم سنتے ہین کہ چچا روس ہند پر اسطرح تلے بیٹھے ہین جیسے بگلا مچھلی پر یا گدھ مردار پر - یا بچہری چندہ و پر - لیکن یہ باتین سنتے سنتے اب کان بھر گئے اگر سچ بھی کوئی کہے تو ہم کہتے ہین جھوٹ ہے لغو ہے غلط ہے - بھلا یہ خیال کرنیکی بات ہے کہ کجا چچا روس کجا ہندوستان - ایسا لقمہ مجرب اور بھر ہاتھیون سے گنے کہانا - ایسی شان و عظمت والی گورنمنٹ برطانیہ کے ہوتے چرہنا توبہ توبہ توبہ تھو تھو تھو - یہ بات بھلا قرین قیاس ہو سکتی ہے کبھی نہین ہرگز نہین سب ڈھکوسلے ہین فقرے ہین ہندوستان لقمہ چرب ضرور ہے مگر کس کے واسطے گورنمنٹ انگلش کیواسطے جسنے سالہا سال تک اپنی جانین لڑا کے اسکو بنایا جسنے اپنی خون کی ندیان بہا کے ہندوستانیون کے بل نکالے اسکے علاوہ کیسی کیسی مراعات کی کہ آج اوسکی پیاری رعایا امن اور آسائش کے ساتھ اپنی زندگی کا حصہ پورا کرتی ہے - عدل و انصاف کا چشمہ جاری ہے جسکے کنارے شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین عدالت کہرے جو ظالم اگر کیسا ہی دولت مند ہو اور مظلوم کیسا ہی مفلس ہو ایک صورت سے کھڑے ہوتے ہین اسکی جان نثار رعایا کو کبھی اسطرح اوسپر پھیلا کے سوتا نصیب نہ ہوا تھا

پھر بتائیے کہ بائیس ۲۲ کروڑ رعایا ہند اگر ایسی جلیل الشان گورنمنٹ کے زیر سایہ رہکر شکر نہ ادا کرے تو کفران نعمت ہے یا نہین ؟ ہماری گورنمنٹ ایسی بھولی بھالی نہین ہے وہ صدیون پہلے سے انتظام کرتی ہے تیور پہچانتی ہے اوڑتی چڑیا کو تاڑ جاتی ہے اسیواسطے افغانستان کے گرد گھنٹال کو وہ مدت سے اپنا نمک خوار بنائے ہوئے ہے - کوئی یہ نہ سمجھے کہ اگر چچا روس خان شتر بے مہار کیطرح چلے آئے تو ہمارے کوہی بہادر کمر کھولکر دیدم اور دم نہ کشیدم والا حساب کرینگے اجی استغفر اللہ - پہلے اوّل مین تو وہی ہونگے - افغانی جھرے کی طرح مکھی اور کسی آنے والے کی گردنین اور جو آپ یہ کہئے کہ شاید ہمارے بہادر پٹھان کنی بچا جائین - کیونکہ ایک مدت تک روسی جنرل رہ چکے ہین تو یہ بات ذہن شریف سے اسطرح دور رکھیے جیسے ہندوستان سے اتفاق وہ اگر آٹھ دس برس روسی نمک کھا گئے تو کیا ہوا وہ بات گئی زمانہ گیا جب کا اثر ابتک بھلا باقی رہا ہوگا - بجائے اوسکے گورنمنٹی نمک خون کے روپ مین جب دوران کریگا تو پھر دیکھنا صفائی کے ہاتھ - سنا صاحب روسی ایجنٹ کابل مین آگیا اور تیس ہزار سپاہ روسی کوشک کی طرف آتی ہے اچھا پھر آنے دیجئے آتی ہے تو آپکا کیا نقصان ہے روس کا ملک ہے اوسکی فوج ہے - آپ کون آتا ہے آیا کرو - جسی نے اونٹ کو دیکھکے سوپ بجایا اوسنے کہا کہ میرے اوپر بڑے بڑے ڈھول بج چکے ہین لہذا روس خان نے خدا معلوم کس غرض سے کس وجہ سے اپنی فوج کو جلاوطن کیا

یار لوگون نے ہوائی اوڑادی کہ وہ تو ہندوستان کرتا کے ہوئے ہے - خدا اثر کرے دشمن کے کان بہرے اور بالفرض اگر ایسا بھی ہے تو یہان کوئی موم کا ہے !!

ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہین کہ ہم ہتھیار رونسے تہی دست ہین اچھا سنئے جسوقت ہماری بہادر فوج چچا جان کی سرکوبی کو جائیگی - تو ہم بھی ٹوپی اوتار اوتار کے اور گھر کی انگنائی مین نکلے دو ہاتھ اوٹھا اوٹھا کے ایسا کوسینگے ایسا کوسینگے کہ طاعون نہین تو ہیضہ ضرور روس خان کی فوج مین پھیل جائیگا - بائیس کروڑ رعایا کی آہ کا اثر بالا بالا تھوڑی ہی جائیگا - بس پھر سمجھ جائیے کہ ادھر تو میدان مین دن سے میکسم توپ چلی اور ادھر سے دعا کا اثر پہنچا دونون نے مل جل کے میان کی تہ نہ تو اودی ہو جب کی سند - مگر بھیا خدا نہ کرے جو وہ دن ہو - ہم تو سو مین کہتے ہین ہزار مین کہتے ہین لاکھ مین کہتے ہین - سچ کہیت کہدینا کہ یہ افواہ ہے جھوٹ ہے شعبدہ ہے گھتسا ہے - مگر یار تعجب بھی نہین - جو ڈچون اور بورون کے جھگڑون کو دیکھکے شاید کچھ شکم شریف مین ہمت کی بھی قراقر ہو گیا ہو کیونکہ اوسنے سمجھا ہوگا کہ ادھر تو گورنمنٹ انگلش اپنی طاقت صرف کر رہی ہے لاؤ ادھر سے ہم بھی ذرا دھما چوکڑی مچا دین اچھا ہو ہمارے دانا مدبر بہادر نواب عالیجناب حضور ویسرائے بہادر کشور ہند نے بھی افغانستان جانے کی منظوری دی ہے - ٹھہرو کہان جاتے ہو - ان نینن کا ماہی بسیکہ - وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھہ

راقم
ہزہر دشت طرازی جعفر شوخ [illegible] لکھنوی

اسلام کیلئے جدید شرط

آج میں پرچہ منشد اخبار وکیل امرتسر مورخہ ۱۲ فروری کی سیر کر رہا تھا جو اچانک ایک نعت غیر مترقبہ سے مشرف ہوا یعنی اخبار لکھتا ہے کہ (جس صاحب مقدور اردو پڑھنے والے کے پاس مولوی نذیر احمد کی مترجم حمایل شریف نہ ہو تو انکو اونکے اسلام مین شک ہے) اگرچہ اوسکو پڑھکر مین اپنے سچے خدا کا شکر بجالایا کہ اوسنے حمایل شریف کے پڑھنے اور خریدنے دونون کی طاقت عنایت فرمائی ہے کہ مین بھی اس جدید شرط کو جو تیرہ سو برس کے بعد معلوم ہوئی ہے بجالا کر بزعم کاتب مشرف باسلام ہو سکتا ہون لیکن اس سے پہلے کہ مولوی صاحب کا ترجمہ ظلمت نیستی سے نکلکر اسلام کی جدید مشعل روشن کرین خود کاتب صاحب اور مولوی صاحب اسلام مین بطن خویش مذبذب تھے یا متردد یا منتظر یا کیسے بقول (تصنیف را مصنف نکو کند بیان) اس معما کا حل اس شرط کے معلم ہی فرما سکتے ہین قبل اسکے کہ مین ترجمہ مذکورہ کی نسبت اپنے خیالات ظاہر کرنے کیلئے قلم اوٹھاؤں بات کا بتنگڑ بناؤن اس امر کو ظاہر کرنا ضروری جانتا ہون کہ تمام علوم عقلی ونقلی اسکے شاہد ہین کہ زمانے نبوت سے آجتک کسی محدث مفسر فقیہ اصولی حتی کہ منطقی تک نے بھی مسلمان ہونے کیلئے بہیئت خاص قرآن شریف کا متفق علیہ ترجمہ بھی پڑھنا یا جاننا اسلام کی شرط قرار نہین دیا۔ چہ جائیکہ مولوی صاحب کا ترجمہ جو عربی محاوروں سے ناواقف اور ترکیبوں سے ناآشنا۔ عربیت کی اصطلاحوں سے بیگانہ کہان تراجم کے نکات کجا اون فطرۃ اللہ کا مصنف۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ کجا رام کجا ٹین۔ مجھکو اس سے بحث نہین کہ نامہ نگار صاحب علوم عربیہ سے عاری ہین یا جان بوجھکر مترجم صاحب سے بیعت کا ارادہ رکھتے ہین۔ مگر مجھکو یہ علم ہے کہ مولوی صاحب کے خیالات اور عقائد دین دینداری اور اسلام حقیقی سے کسقدر بیگانگت رکھتے ہین۔

مین نے اونکی بعض تصانیف دیکھی ہین مین اونکو ہادی راہ گم گشتہ پیر فرتوت کی ڈانوان ڈول رائے کے ماخذ سے زیادہ وقعت نہین دیسکتا اور مین یقین کرتا ہون کہ ہر ذیعلم مذہب اسلام کا پابند میری اس رائے کو پسند کریگا البتہ اسمین کچھ شک نہین کہ مولوی صاحب چیخ چیخ کر واکالجا واکالجا کی گونجدار صدائین نکال کر مسلمانون کو پراگندہ خاطر کرتے ہین اور یہ بھی سچ ہے کہ اے قوم اے قوم کی بلند نداؤن سے اپنا و دوسرون کا دماغ ہلکاتے ہین کسی کو یقین ہو نہ ہو مجھکو علم الیقین ہے کہ بحکم الاناء ینضح بما فیہ کہ جب مرتے وقت پیر طریقت شربت کا جام لیکر اونکے پاس آویگا تو اوسوقت بھی شاباش بڈھے اور آفرین ستیند کرند اونکے زبان پر جاری ہوگی۔ مجھکو اسمین شک نہین بحکم (حب الشئ یعمی ویصم۔ وبحکم من احب شیئا اکثر ذکرہ قبر مین بھی بجواب من ربک رب الکالج و بجواب من دینک و دین الفطرتہ جواب دین اور بہ تقاضاء المرء مع من احب۔ بجائے شبیہ مخبر صادق۔ مادر عقل کی زیارت کا شوق ظاہر کرین۔ یہ سب کچھ لیکن یہ امر مین دعوے سے کہہ سکتا ہون کہ اونکی تصانیف تہذیبی دین کی چاشنی سے بے حلاوت اور اونکے لکچر حقیقی اسلام کی نمکینی سے خالی اور اونکے خیالات محمدی تعلیم سے کوسون دور ہین۔ (دیکھو فطرۃ اللہ) اور جو شخص اونکو عالم کہتا ہے وہ علم کے رتبے سے بیگانہ اور جو خیرخواہ قوم اونکے حق مین پکارتا ہے وہ قوم کے حقوق سے بالکل بے خبر ہے تعجب ہوتا ہے کہ میری یہ تحریر یہ فقرہ کسکے لئے اوس تلخی کا کام دیگی جیسے آفت رسیدہ کے لئے صبر بلکہ مجھے اسکا بھی یقین ہے کہ اونچی اونچی گردنون والے مجروم بدون کی طرح نوک پنجہ سنوار کر اپنے غلیظ چونچ سے کاغذ کو آلودہ کرینگے مگر انشاء اللہ الحق یعلو ولا یعلی وبموجب جاء الحق وزہق الباطل۔ باطل دعوے کی وجہ کر حق کی تلوار سے مذبوح ہوکر بڈھے سردار کے پاس جاکر المدد المدد پکارنے کے سوائے کوئی چارہ بگمان آمنا اونکے لئے راستی کا نہین ہوگا۔ مگر وہان خفتہ را خفتہ کے کند بیدار (رنگریز ریش خود در ماند) من نہ کردم شما حذر بکنید کہ سوائے کوئی جواب نہین البتہ باطل عقاید سے درگذر اور مافات سے توبہ و استغفار کرکے اپنے مالک حقیقی کی درگاہ مین رو رو کر ہدایت کی التجا کرنا و بدی نجات کے لئے کافی درجہ ہو سکتا ہے۔ خدا ہر مسلمان کو نصیب کرے۔

واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم

راقم

س۔ ق۔ انبٹوی۔ حق گوئی۔ از سنگ

جاسوس پنچ کے ٹیلیگرام

لنڈن ۔ لیڈی سمتھ کے ۲۸ فروری کے تار سے معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی محاصرہ سے آج ۲۸ فروری تک ۱۴ افسر اور ۱۶۰ سپاہی مقتول ہوئے ۔ ۷ افسر اور ۶۰ سپاہی بیماری سے فوت ہوئے اور بہت سے افسر اور سپاہی مجروح ہوئے ۔ ان کے سوا ۔ کئی برٹش سویلین بھی فوت ہو گئے ۔

۲۲ فروری کو جنرل بولر کی فوج کے ایک کرنل ۔ لفٹننٹ مقتول اور دو میجر ایک کرنل ۔ کپتان اور بعض لفٹنٹ مجروح ہوئے ۔ جنرل کرونجی ہمراہ ...

ہوس آف کامنس میں مسٹر بالفور نے بیان کیا کہ بولس سے جو تجاویز کی گئی ہیں ان کے متعلق ... کوئی تصفیہ نہیں ہوا ہے ۔

... لیڈی سمتھ کی بحالی کی خبر پر بہت خوشی منائی گئی ۔ ... تو بہت ہی خوشی ہوئی اور تمام شہر میں کافی بار ... ہوا ۔

جنرل بولر ۔ ... کو لیڈی سمتھ سے ... کہ ... زیادہ شکستہ ہوئی ۔ لیڈی سمتھ کے اطراف کے تمام مقامات دشمنوں سے صاف ہو گئے ۔ ... پر فوج نظر آ رہی ہے ... اخیر ... جب ... تو انہوں نے ... کے ذریعے پل کو اڑا دیا ۔ دشمن ہمارے ... ہتھیار اپنا سامان اٹھا چکے تھے ۔ لیڈی سمتھ کے شمال میں ... بارود کی گاڑیاں ... بھی بہت سا گولہ بارود اور بہت سے جانور ... یہیں رہ گئے تھے جو سب ہمارے ہاتھ لگے ... اپنی سب توپیں بھی ... تھیں ... ۔

لنڈن ۔ ... کو تار دیتا ہے ...

لیکن کمبرلی میں سر رابرٹس کے ... رنجیدہ کرنے والی بات ... حال ... انتظام کیا گیا ہے اور ہمارے سپاہی ... حملہ کیا تھا ۔ ... بہت خوش ہوا ... مجروح کو ... سپاہیوں نے ... ایک سال رکھا تھا ۔

روئٹر ... سے ... حال کو تار دیتا ہے کہ ۵ یا ۶ میل کے فاصلہ پر پانچ چھ ہزار فوج ایک مقام پر مقیم ہے ۔ اس فوج کا ایک حصہ ... پر اور ایک اونچی پہاڑی پر مقیم ہے ۔

کمبرلی کے مغرب اور شمال میں بوئروں کی ایک جماعت جنگ کے لئے مستعد معلوم ہوتی ہے ۔ اس جماعت نے کمبرلی کے گرد و نواح کے گاؤں لوٹنے اور برباد کرنا شروع کر دئے ۔

جیترہ کے ایک موضع ... میں ایک نالی کے ... کو طاعون ہوا ۔ خبر پاتے ہی انگریزی اور بنگالی ڈاکٹر تدارک کو گئے ادھر محلہ والوں نے ڈاکٹروں کے اوپر حملہ کر دیا ۔ ڈاکٹر لوگ بھاگ گئے ۔

... باغ میں ... نوکروں سے ایک ... مار ... جب ... گور ... گئے تھے ایک صاحب انجنیئر اور دوسرے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہیں ۔

ڈیرہ اسماعیل خان کی خبر کہ موضع شہاب خیل کی چوکی پر سخت ڈاکہ پڑا ایک خون ہوا ۔

ڈاکوؤں کے ایک طائفہ سرغنہ بڑا مشہور بدمعاش تھا ... کے آس پاس ڈاکے مارا کرتا تھا ایک سرائے مغل کے متصل ... نے تاڑ لیا ... کپتان ... صاحب ... جا پہنچے ... کہ ہتھیار رکھ دو ۔ بدمعاش نے کہا یہ نامردوں کا شیوہ ہے ۔ لڑکے مرجانا ...

درجہ بہتر ہے ۔ یہ کہتے ہی صاحب ... تھا کہ صاحب بہادر نے بندوق سر کی ۔ دونوں زخمی ہوئے اس کے بعد کئی ... میں ایک کانسٹبل اور دو ... قتل ہو گئے ۔

اخبار ... کے نامہ نگار ... تار دیتے ہیں کہ مشرق کی طرف ہمارے ... دشمنوں کے ... پہنچ گئے ۔ دشمنوں کی جمعیت بھی ... نے جانچی ۔ ... ہزار کا اندازہ ہے ۔

جنرل بولر آج شام کو پانچ بجے ... تار دیتے ہیں کہ میں ابھی لیڈی سمتھ سے واپس آیا ہوں ... کے شمال میں دشمن کی طرف ایک مختصر فوج باقی ہے اور باقی تمام فوج شمال کی طرف ... کے ساتھ چلی گئی ہے ۔ لیڈی سمتھ کے جنوب میں بھی دشمنوں کا بالکل پتا نہیں ۔ چونکہ لیڈی سمتھ کے محصورین اتنے روز تک تکلیف اٹھانے کی وجہ سے کمزور بہت ہو گئے ہیں اسلئے انہیں ابھی میدان جنگ میں لگانا مناسب نہیں ۔

لنڈن یکم مارچ ۔ آج جنرل بولر تار دیتے ہیں کہ ... اور دوسری جماعت کے ... لیڈی سمتھ میں داخل ہوئے ۔

رپورٹ کیا جاتا ہے کہ لارڈ ... آرنڈل کی طرف ... ہیں تاکہ دشمنوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھیں ۔ کیونکہ یہ سنا گیا ہے کہ دشمن ... کیطرف بڑھے ہیں ۔

حیدر آباد میں بھی لیڈی سمتھ کی خلاصی ... و ... ضلع کاٹھیاواڑ کی ڈاک ... جلیسر تک بذریعہ ریلوے جاتی ہے اور ... ڈاک ... لیجاتے ہیں ۔ ... فروری کی شب کو ... کے قریب ... نے ڈاکہ مارا اور ... اسباب لوٹ ...

حضور ... سلطنت ... حکومت میں ...

انڈین ڈیلی نیوز ۵ مارچ کے تار سے ظاہر ہے کہ لنڈن اور اوس کے اطراف کے اضلاع میں جنرل کرونجی کی اتباع کی خوشی سے بھی زیادہ خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔

اخبارات کے نامہ نگار پارڈی برگ سے تار دیتے ہیں کہ مشرق کی طرف ہمارے جاسوس دشمنوں کے لگ بھگ ہو گئے ہیں۔ دشمنوں کی جمعیت بھی لوگوں نے جانچ لی۔ ۷ ہزار کا اندازہ ہے۔

آج جنرل بولر تار دیتے ہیں کہ لارڈ ڈنڈونلڈ مع الٹنگ اور دوسری رجمنٹ کے کل شب کو لیڈی سمتھ میں داخل ہو گئے۔

رپورٹ کیا جاتا ہے کہ مقام مبری اور لیڈی سمتھ کے درمیان دشمن کا کہیں پتہ نہیں اور اب جنرل برلر بلقورپ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

رپورٹ کیا جاتا ہے کہ لارڈ کچنر آرنڈل کی طرف بڑھ رہے ہیں تاکہ دشمنوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھیں۔ کیونکہ یہ سنا گیا ہے کہ دشمن کی فوج نور ولس پونٹ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

حیدرآباد میں بھی لیڈی سمتھ کی خلاصی پر بہت خوشی منائی گئی۔

دہوراجی ضلع کاٹھیاوار کی ڈاک جو بمبئی سے جلسر تک بذریعہ ریل جاتی ہے اور وہاں سے ڈاک گاڑی دہوراجی لے جاتے ہیں۔ اس پر ۲۶ فروری کی شب کو سنڈے پور کے قریب چند ڈاکوؤں نے ڈاکہ مارا اور تھوڑا اسباب لوٹ کر لے گئے۔

حضور ملکہ معظمہ کے عہد حکومت میں آج تک ۲۵ عورتوں کو پھانسی دی گئی۔

ناتال میں بڑے زور و شور سے جنگ جاری ہے۔ وہاں کے دشمن ہماری فوج کو چین لینے نہیں دیتے گو کہ لڑائیاں چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر اون کا سلسلہ ایک روز کے لیے بھی نہیں ٹوٹتا۔ سنیچر کی شب کو انسکلنگس رجمنٹ نے جوش میں آکر یہ چاہا تھا کہ آج شبخون مار کے دشمنوں کا خاتمہ ہی کیا جائے چنانچہ پوری قوت کے ساتھ حملہ بھی کر دیا گیا مگر افسوس صد افسوس کہ ہماری فوج کو سخت نقصان اوٹھانا پڑا۔

شاہ جرمن اور شاہ ہمبرٹ نے پارڈی برگ کی فتح پر ہر مجسٹی کوئین کو تہنیت دی۔

لارڈ رابرٹس تار دیتے ہیں کہ کل شب کو ۳ بجے کناڈین اور انڈین رجمنٹیں بڑی شجاعت کے ساتھ آگے بڑھیں۔ انکے پیچھے ہی پیچھے گارڈن اور شراپشایر رجمنٹ بھی بغرض معاونت روانہ ہو گئیں۔ ہماری فوجیں دشمن کے مورچہ کے ۸۰ گز فاصلہ تک بغیر نقصان پہونچ گئیں۔ اس کارروائی نے دشمن کے چھکے چھڑا دیئے اور وہ ایسے بے بس ہو گئے کہ لڑائی سے مایوس ہو کے جنرل کرونجی نے صبح ہوتے ہی اتباع کا خط بھیجا اور ۷ بجے خود جنرل کرونجی ہمارے کیمپ میں آگئے۔ اور لارڈ رابرٹس سے کہا کہ مجھے امید ہے کہ تم میرے ساتھ اچھا سلوک کروگے اور پھر یہ خواہش ظاہر کی کہ میری بیوی اور پوتا اور سکرٹری اور ایڈیکانگ ہمیشہ میرے ساتھ ہی رکھے جائیں ورنہ انکی جدائی سے میرے دل پر سخت صدمہ گذرے گا۔ لارڈ رابرٹس نے عمدہ برتاؤ کے لیے اون کو تسلی دی اور اس خواہش کے پورا کرنیکا بھی وعدہ کیا۔ جنرل کرونجی بہت جلد جنرل پریٹی مین کی حراست میں کیپ ٹاؤن بھیجے جائینگے اور کل قیدی جنگی کی تعداد ۴ ہزار ہے آج ماڈر ریور بھیجے جائینگے۔

طاعونی شکار

تاریخ	مریضان طاعون	اموات طاعون	کل اموات
۲۵ فروری	۱۰۷	۱۱۲	۲۱۹
۲۶ ” سنہ ۱۹۰۰	۱۰۷	۱۲۲	۲۲۹
۲۷ ” ”	۱۵۵	۱۲۲	۲۷۷
۲۸ ” ”	۱۳۶	۱۰۶	۲۴۲
یکم مارچ ”	۱۴۴	۹۰	۲۳۴
دوم ” ”	۱۵۲	۸۵	۲۳۷
سوم ” ”	۱۳۶	۱۰۸	۲۴۴

مطبع حمیدی واقع بمبئی بھنڈی بازار میں حکیم محمد عبد الحمید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا